سیدنا عمر فاروقؓ اور اہل سنت کی بدترین گستاخی

خمینی اپنی کتاب کشف اسرار میں لکھتا ہے کہ

[واز عمر ہم استبعادے نداشت کہ آخر امر بگوید خدایا جبرئین یا پیغمبر در فرستادن یا آوردن ایں آیت اشتباہ کردند و مجبور شدند، آنگاہ سنیان نیز از جائے بر میخواستند و متابعت] (کشف اسرار صفحہ ۱۱۹)

اور عمر سے بالکل بعید نہیں تھا کہ وہ (اس آیت کے بارے میں جس میں صراحت کے ساتھ امامت کے منصب پر حضرت علی کی نامزدگی کا ذکر کیا گیا ہوتا) یہ کہہ کر معاملہ ختم کر دیتے کہ یا تو خود خدا سے اس آیت کے پہنچانے میں بھول چوک ہو گئی، اس وقت سنی لوگ بھی ان کی تائید کے لئے کھڑے ہو جاتے اور خدا کے فرمان کے مقابلہ میں ان ہی کی بات مانتے

f/Radde Rafiziyat

Bukhari Publaction

خمینی کی نبی کریم ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی

خمینی اپنی کتاب میں۔۔۔ حضرت امی عائشہؓ و امی حفصہؓ سے نبی ﷺ کے نکاح کی تاویل کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ یہ نکاح بطور تقیہ تھا۔ (نعوذ باللہ) (خمینی کا رسالہ التقیہ ص ۱۹۸)

خمینی لعین نے نبی ﷺ کی شان میں بدترین گستاخی کرتے ہوئے انہیں اپنی طرح تقیہ باز کہا۔ (نعوذ باللہ)

خمینی لعین نے سیدنا صدیق اکبرؓ کو قرآن کا مخالف اور جھوٹی حدیثیں گھڑنے والا لکھا

اتحاد بین المسلمین کا پرفریب نعرہ لگانے والا کالا کافر لکھتا ہے

[ابو بکر ظاہر سازیش بیشتر بود بایک حدیث ساختگی کار را اتمام میکرد چنانچہ راجع بآیات ارث دیدید]

ابو بکر جنہوں نے پہلے سے پورا منصوبہ تیار کر رکھا تھا، قرآن کی اس آیت کے خلاف ایک حدیث گھڑ کے پیش کر دیتے اور معاملہ ختم کر دیتے جیسا کہ انہوں نے میراث کے متعلق کیا۔ (کشف الاسرار ص ۱۱۹)

خمینی نے سیدنا عمرؓ کو اصلی کافر لکھا (نعوذ باللہ)

اتحاد بین المسلمین کا کالا انقلابی لیڈر کہتا ہے

[ایں کلام یاوہ کہ از اصل کفر وزندقہ ظاہر شدہ مخالفت است بآیاتے از قرآن کریم]

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے) اس کلام سے اس کا

اصلی کفر وزندقہ ظاہر ہوا (کشف الاسرار ص ۱۱۹)

خمینی کی سیدنا ابو بکرؓ و سیدنا عمرؓ کی شان میں گستاخی

خمینی نے اپنی کتاب کشف اسرار میں لکھا ہے کہ :

ترجمہ :اگر آپ کہیں کہ قرآن میں اگر صراحت کے ساتھ حضرت علی کی امامت وولایت کا ذکر کیا جاتا تو شیخین (ابو بکر و عمر) اس کے خلاف نہیں کر سکتے تھے، اور اگر بالفرض وہ اس کے خلاف کرنا چاہتے تو عام مسلمان قرآن کے خلاف ان کی اس بات کو قبول نہ کرتے اور ان کی بات نہ چل سکتی۔ ہم اس کی چند مثالیں یہاں پیش کرتے ہیں کہ ابو بکر نے اور اسی طرح عمر نے قرآن کے صریح احکام کے خلاف کام اور فیصلے کئے اور عام مسلمانوں نے ان کو قبول بھی کر لیا۔ کسی نے مخالف نہیں کی۔"

اس میں شاید سب سے وزنی سمجھ کر فدک کا قصہ بیان کیا، کہ کس طرح ابو بکر صدیق (رضی اللہ عنہ) نے حضرت فاطمہ (رضی اللہ عنہا) کو فدک سے محروم رکھ کر قرآن کی مخالفت کی۔ پھر "مخالفت عمر باقرآن خدا" کے عظیم اتحاد بین المسلمین عنوان کے تحت فرمایا کہ کس طرح متعہ کو حرام قرار دے کر حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) نے قرآن کی مخالفت کی۔

f/Radde Rafiziyat
Bukhari Publaction

خمینی کی نبی کریم ﷺ اور تمام انبیاء کرامؑ کی شان اقدس میں گستاخی

خمینی اپنی کتاب میں لکھتا ہے کہ :

تمام انبیاء کرام حتیٰ کہ ختم المرسلین جو انسانوں کی اصلاح کے لئے آئے تھے وہ اپنے زمانہ میں کامیاب نہ ہوئے تھے۔ (اتحاد و یکجہتی امام خمینی کی نظر میں، ص 15، شایع کردہ خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران۔ ملتان پاکستان)

f/Radde Rafiziyat

Bukhari Publaction

خمینی کی نبی کریم ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی

خمینی اپنے وصیت نامہ میں لکھتا ہے کہ

[میں جرأت کے سات دعویٰ کرتا ہوں کہ آج کی ایرانی قوم اور اس کی کروڑوں کی آبادی آج کے دور میں رسول اللہ ﷺ کے دور کی حجازی اور امیر المؤمنین (علیؓ) حسینؓ بن علیؓ صلوٰۃ اللہ وسلام علیہما کے دور کی کوفی و عراقی اقوام سے بہتر ہے] (صحیفہ انقلاب امام خمینی کا سیاسی والٰہی وصیت نامہ ص ۴۶)

f/Radde Rafiziyat
Bukhari Publaction

خمینی کی اللہ تبارک و تعالیٰ کے شان میں گستاخی

خمینی اپنی فارسی کتاب کشف اسرار میں لکھتا ہے

[ماخدائے راپرستش میکنیم ومیشاسیم کہ کاریایش براساس عقل پائیدار وبخلاف گفتہ عقل ہیچ کارے نہ کند نہ آں خدائے کہ بنائے مرتفع از خداپرستی وعدالت ودینداری بنا کینند وخود بخرابی آں بکوشد ویزید ومعاویہ وعثمان وازیں قبیل چپاولچی ہاے دیگر را بمردم امارت دہد]

ترجمہ: ہم ایسے خدا کی پرستش کرتے اور اسی کو مانتے ہیں جس کے سارے کام عقل و حکمت کے مطابق ہوں۔ ایسے خدا کو نہیں جو خدا پرستی اور عدالت و دینداری کی ایک عالی شان عمارت تیار کرائے اور خود ہی اس کی بربادی کی کوشش کرے کہ یزید و معاویہ اور عثمان جیسے ظالموں بدقماشوں کو امارت اور حکومت سپرد کردے۔ (کشف الاسرار ص ۱۰۷)

خمینی کی تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے شان میں گستاخی

خمینی کا عقیدہ ہے کہ ان کے آئمہ پیغمبروں سے بھی افضل ہیں، چنانچہ اپنی کتاب "الحکومہ الاسلامیہ" میں "الولایہ التکوینیہ" کے تحت فرماتے ہیں

[وان من ضروریات مذھبنا ان الائمتنا مقاما لایبلغہ مک مقرب ولا نبی مرسل]

ترجمہ: اور ہمارے مذہب (شیعہ اثنا عشریہ) کے ضروری اور بنیادی عقائد میں سے یہ عقیدہ بھی ہے کہ ہمارے آئمہ کو وہ مرتبہ و مقام حاصل ہے جس تک کوئی مقرب فرشتہ اور نبی مرسل بھی نہیں پہنچ سکتا۔ (خمینی کی کتاب: الحکومہ الاسلامیہ ص ۵۲)

کیا خمینی متنازعہ شخصیت نہیں؟

خمینی کے بارے میں اکثر لوگوں کو یہ مغالطہ رہتا ہے کہ وہ اتحاد بین المسلمین شیعہ و سُنی کا بڑا داعی تھا، اکثر لوگ اس پراپیگنڈے کا شکار ہو جاتے ہیں، اور بڑے شدّ و مدّ سے اس کا دفاع کرتے ہیں۔ ہم اس شیعہ دجال کے کتب سے چند کفریہ عبارات کے اقتباسات، اللہ کے بارگاہ میں ہزار دفعہ معافی کے بعد آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں، امید ہے اس کی حقیقت لوگوں پر آشکارا ہو جائے گی اور یہ بات واضح ہو جائیگی کہ خمینی قطعاً متفقہ شخصیت نہیں بلکہ وہ ایک متنازعہ شخصیت ہیں۔ اور ان دوستوں کے لئے بھی حجت تمام کرتے ہیں جو جانے انجانے میں خمینی کے گیت گاتے ہیں اور اس متنازعہ شخصیت کو اسلام کا ہیرو کہتے ہیں۔ خمینی کی اگلی پوسٹوں میں آنے والی عبارتیں اکثر وہ ہیں جو اہل سنت سپریم کورٹ آف پاکستان میں سابق چیف جسٹس سید سجاد علی شاہ کے سامنے پیش کی گئی ہیں۔